ایجنسیوں اور ان کے آلہ کاروں کیلئے لمحۂ فکریہ!

ہم نے مجاہدین کو تربیت دی پھر بری الذمہ ہو گئے

امریکہ نے پاکستانی آمروں کی حوصلہ افزائی کی: ہلیری کلنٹن

پاکستان کے موجودہ مسائل 1980ء کی دہائی کی امریکی پالیسی کا ہی نتیجہ ہیں، یہ پالیسی ہمیشہ ایک قدم آگے اور دو قدم پیچھے والی رہی ہے۔

بدلتے حالات میں ایک اور آمر مشرف پر جوا کھیلا گیا، میرے سامنے سچ بولنے کے سوا کوئی چارہ نہیں: خارجہ کمیٹی سے خطاب

واشنگٹن (اے ایف پی + اے پی پی + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن نے پاکستان کے موجودہ مسائل کے حوالے سے یہ اعتراف کیا ہے کہ یہ مسائل 1980ء کی دہائی کی امریکی پالیسی کا نتیجہ ہیں۔ امریکہ کی پاکستان کے بارے میں پالیسی ہمیشہ ایک قدم آگے اور دو قدم پیچھے والی رہی ہے۔ تعلقات مد و جزر کا شکار رہے ہیں۔ امریکہ نے ہمیشہ پاکستانی آمروں کو سرکاری عشائیے دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ بدلتے ہوئے حالات میں ایک اور پاکستانی آمر جنرل (ر) پرویز مشرف پر جوا کھیلا گیا۔ ہلیری کلنٹن نے فارن پریس سنٹر میں پاکستان میں آپریشن متاثرین کیلئے امداد کا اعلان کرتے ہوئے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ امریکہ 1980ء کی دہائی میں پاکستان کے ساتھ مل کر مجاہدین کو تربیت دیتا رہا ہے جس کا مقصد افغانستان سے سوویت روس کا انخلاء تھا اور جب 1989ء میں روس افغانستان سے چلا گیا تو امریکہ صرف پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بری الذمہ ہو گیا، ان کے پاس سچ بولنے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کے خلاف پاکستانی قوم کے موڈ میں تبدیلی خوش آئند ہے 110 ملین ڈالر کی ہنگامی امداد پاکستان عوام کی حمایت کا ایک اظہار ہے۔ پاکستان نے طالبان کے خطرے کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ یہ باتیں ہمارے لئے بہت حوصلہ افزا ہیں، امریکہ کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ قومی ایمرجنسی کی اس حالت میں پاکستان کی مدد کرے، ہمیں توقع ہے کہ پاکستانی ادارے اور شہری اس انسانی چیلنج سے نمٹنے میں کامیاب رہیں گے۔ ہم اس حوالے سے صورتحال کے تقاضوں کے مطابق ''ڈومور'' کیلئے بالکل تیار ہیں۔ نئے فنڈز سے خیمے، ایف ایم ریڈیو، حلال گوشت، واٹر ٹرک خریدنے وغیرہ جیسے اقدامات شامل ہیں، پانچ ہزار خیمے اور سپلائی کا سامان پہلے ہی پاکستان بھیج دیا گیا ہے، انہوں نے امریکیوں سے کہا کہ ہر امریکی سیل فون کے ذریعے پانچ ڈالر کا عطیہ دے۔ امریکی سینٹ خارجہ امور کمیٹی سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جمہوری حکومت کی حمایت جاری رکھیں گے، شدت پسندوں کے خلاف پاکستان کی حکومت اور اپوزیشن متحد ہے۔ پاکستان میں شدت پسندوں کے خلاف فوجی کاروائی خوش آئند ہے، صدر اوباما کا مقصد پاکستان میں القاعدہ کو شکست دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کی کوئی وجہ نہیں کہ ہم یہ یقین کر لیں کہ پاکستان امریکی امداد کو اپنے ایٹمی پروگرام کو فروغ دینے میں استعمال کرے گا ہمیں پاکستان پر پورا اعتماد ہے۔ انہوں نے پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کو فوری طور پر خطرے کو بھی خارج از امکان قرار دیا۔ انہوں نے کہا کے امریکہ پاکستان سے گندم خریدے گا۔ ہم پاکستانی سول سوسائٹی سے رابطے کریں گے۔ پاکستان نے سخت معاشی فیصلے کئے ہیں۔ سینیٹر جان کیری نے کہا کہ امریکہ پاکستان کے عوام کے ساتھ تعلقات بہتر کرنا چاہتا ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ سوات اور دیگر علاقوں سے نقل مکانی کرنے والے افراد کی دسمبر تک واپسی ممکن نہیں اور وہ اس سال کے آخر تک کیمپوں میں ہی زندگی گزارنے پر مجبور رہیں گے۔

(بشکریہ روزنامہ ''نوائے وقت'' لاہور 22 مئی 2009ء)